سوال نمبر: 01

تہذیب اور ثقافت میں کیا فرق ہے؟ اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات کو اجاگر کریں۔؟

تہذیب اور ثقافت میں فرق اور اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

سماجی ماہرین تہذیب کو معاشرے کا ایک ترقی یافتہ رہن سہن کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ تہذیب اور ثقافت دو الگ چیزیں ہیں۔ تہذیب انسان کے اخلاقی، سیاسی نظام، معاشی نظام اور مذہب اور فن تعمیر کے بعد ایک منفرد مجموعے کا نام ہیں۔ جبکہ ثقافت کسی معاشرے کے لوگوں کی زندگی گزارنے جو طریقے یا رہن سہن کے طریقوں کا نام ہے۔ اسلامی تہذیب دنیا میں ایک منفرد تہذیب کے نام سے جانا جاتا جس کے خصوصیات اس کو مغربی تہذیب سے جدا کرتا ہیں

تہذیب کی لغوی معنی:

تہذیب عربی زبان کا لفظ ھذب سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے معنی تراشنا، سنوارنا اور خالص

کرنا ہیں

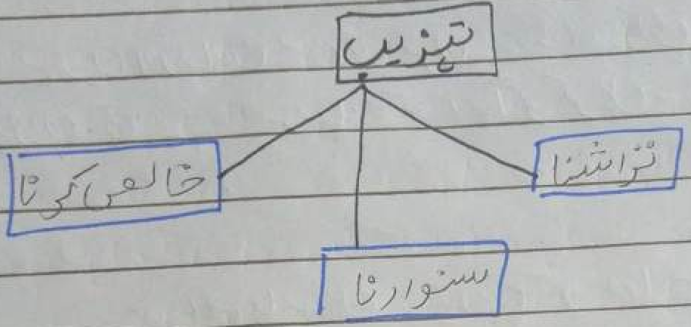

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں تہذیب سے
مراد وہ عمل، عقل اور کسی فکر کا
نتیجہ ہوتا ہے۔ جو پہلے سوچتے ہیں اور پھر
اس سوچ کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

تعریف:

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق تہذیب کی تعریف:

تہذیب سے مراد وہ عمل جس کے
ذریعے کوئی معاشرہ یا مقام سماجی اور
ثقافتی ترقی اور تنظیم کے اعلیٰ درجے کے مرحلے
تک پہنچتا ہے۔

ویل ڈیورنٹ:

ویل ڈیورنٹ کے مطابق
تہذیب چار چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔

تہذیب کی بنیاد
- اخلاقیات
- سیاسی نظام
- بہتر معاشی نظام
- فن اور فن تعمیر

ثقافت:

لغوی معنی:

ثقافت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی دانائی، کسی کام کو کرنے کی مہارت اور طرز تمدن۔

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق ثقافت کی تعریف:

کسی مخصوص لوگوں یا معاشرے کے خیالات، رسم و رواج اور سماجی رویوں کا نام ثقافت ہے۔

تہذیب اور ثقافت میں فرق:

تہذیب ایک اعلیٰ درجے کا طرز زندگی جس میں انسانوں کی اخلاقیات، سیاسی نظام، بہتر معاشی نظام اور فن و فن تعمیر کی عکاسی کی جاتی ہیں۔ جبکہ ثقافت

عام لوگوں کی زندگی کے عام طریقوں کا نام ہے۔ تہذیب
ایک نسل سے دوسرے نسل تک منتقل ہو سکتی ہے جبکہ
ثقافت نہیں ہو سکتی۔ اس کے علاوہ تہذیب
تبدیلیوں کا شکار ہوتا ہے اور وقت کے ساتھ
ساتھ تبدیل ہوتا ہے۔ لیکن ثقافت تبدیل نہیں
ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ تہذیب وقت کے
گزرنے کے ساتھ ترقی کرتا ہیں۔ لیکن ثقافت نہیں
تو یہ چند خصوصیات تہذیب اور ثقافت کو
ایک دوسرے سے جدا کرتا ہیں

اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات:

اسلامی تہذیب سے مراد وہ تہذیب
جو 1400 سال پہلے حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے ذریعے سے دنیا میں لایا گیا۔ حضور نے
تیئس (23) کی عرصے میں اسلام کی بنیاد
پر جو تہذیب کا بنیاد رکھا تھا۔ اس کو
اسلامی تہذیب کے نام سے جانا جاتا ہیں۔
اسلامی تہذیب کی چند نمایاں خصوصیات
درج ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تصور:

اسلامی تہذیب کی بنیاد ایک
اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ثبوت پیش

کرتا ہیں ۔ اور اس بات کی دلیل دیتا ہے کہ
اللہ تعالیٰ اکیلا اس سارے کائنات کا خالق
اور مالک ہے ۔ نہ اس کا کوئی شریک ہے اور
نہ اس کا کوئی اولاد ہے ۔ اس کے بارے میں
اللہ تعالیٰ خود قرآن مجید میں فرماتے ہیں ۔

لم یلد ولم یولد ولم ~~یطعه~~ یکن له
کفوا احد (اخلاص)

نہ اس کا کوئی بیٹا ہے ۔ اور نہ وہ کسی
کا بیٹا ہے ۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ۔

اسلامی تہذیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی
کو شریک ہونے کے سارے جھوٹے دعووں کا قطع
کو مسترد کرتا ہے اور شرک کو عظیم جرم قرار
دیا گیا ہے ۔

ان الشرک لظلم عظیم

بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے ۔

مساوات اور برابری کا :

اسلامی تہذیب مساوات اور
برابری کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار

ادا کرتے ہیں۔ اور بتاتے ہیں کہ جس نے
کلمہ پڑھ لیا تو وہ سارے مسلمان ایک ہیں اس
میں کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔
کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو
عربی پر، کسی کالے کو گورے پر اور کسی
گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل
نہیں سوائے تقویٰ کے۔ **(حجۃ الوداع)**

اس کے بارے میں محمود غزنوی فرماتے ہیں کہ

ایک صف میں کھڑے تھے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

تزکیہ نفس کی فروغ:

اسلامی تہذیب کی ایک خصوصیت یہ
ہے کہ تزکیہ نفس کو فروغ دینے میں
اہم کردار ادا کرتا۔ اس کا مطلب یہ ہے
کہ لوگوں کو گناہوں سے بچایا جائے اور بھلائی
کی طرف مسلمانوں کو بلاتا ہیں۔ اسلامی تہذیب
کی وجہ سے انسان کی نفس پر کنٹرول مضبوط
ہو جاتا ہے۔ اور صرف ایک اللہ کی ذکر
میں مشغول رہتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ

نے انسان کو صرف عبادت کیلئے پیدا کیا ہے
(الاعلیٰ :

قد افلح من تزکی .

بس وہ فلاح پا گیا جس نے تزکیہ
کر لیا .

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

اور ہم نے جن اور انس کو صرف
عبادت کیلئے پیدا کیا ہیں . (الذاریات)

خلاصہ بحث:

تہذیب اور ثقافت دو منفرد چیزیں ہیں ۔ جو کسی معاشرے کے لوگوں کی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہیں تہذیب انسان کی ترقی یافتہ زندگی کا نام ہے. جبکہ ثقافت انسان کی عام زندگی کے طریقوں کو کہتے ہے. اسی طرح اسلامی تہذیب ایک منفرد تصور پیش کرتا ہے جو اللہ کی توحید کی گواہی، انسانی مساوات اور برابری اور تزکیہ نفس جیسے خصوصیات کو [illegible] ہیں .

(8)

M T W T F S   تاریخ: ________

سوال نمبر: ۷
حصہ دوم۔

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور حیثیت کے بارے میں لکھیں؟

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور حیثیت:

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے۔ جو مسلمانوں کی حقوق کے ساتھ ساتھ ایک غیر مسلم کی حقوق کی تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ اسلام کی آمد سے پہلے دور جاہلیت میں اقلیتوں کی حقوق کا کوئی تصور نہیں تھا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی مرتبہ اسلام کی وجہ سے ریاست مدینہ میں اقلیتوں کی حقوق کی تحفظ کو یقینی بنانے کی کوشش کی۔

پروفیسر آرنلڈ:

پروفیسر آرنلڈ نے اس بات کی اظہار کی ہے کہ جس طرح اسلامی ریاست نے رواداری تھا جو رویہ اقلیتوں کے ساتھ اپنایا اس کی نظر تو یورپ کی حالیہ تاریخ بھی دینے سے قاصر ہے۔

M T W T F S

تاریخ: ______

اقلیت کسے کہتے ہیں ؟..

اقلیت کسی معاشرے میں وہ لوگ جو
تعداد کی لحاظ سے کم ہوتے ہیں۔ اس کی
بنیاد چار چیزوں پر ہوتی ہیں۔

- تاریخ و ثقافت کی بنیاد پر
- مزہب کی بنیاد پر
- زبان کی بنیاد پر
- شریعت کی بنیاد پر۔

کسی بھی معاشرے میں اقلیتوں کی بنیاد
ان چار چیزوں پر ہیں۔ جس میں اس کی
تاریخ و ثقافت، مزہب، زبان اور شریعت کی
حقوق شامل ہیں۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق،

زندگی کی تحفظ کا حق:

ایک اسلامی ریاست کا فرض ہے کہ
وہ اپنے جغرافیائی حدود میں اقلیتوں
کی زندگی، عزت مال و جان کی تحفظ کو یقینی
بنائے۔ کسی بھی دوسرے معاشرے کی شخص کو
یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی اقلیت کو بے گناہ

قتل کرے اور یا اس کی مال کو کوئی نقصان پہنچائے

الآیہ من قتل نفس بغیر نفس
او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا
ومن احیاها فکانما احیا الناس جمیعا.

جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا
زمین میں فساد برپا کرنے کے علاوہ قتل
کیا تو اس نے سارے انسانیت کو قتل
کیا. اور جس نے کسی انسان کی زندگی
بچائی تو اس نے ساری انسانیت کی زندگی
بچائی۔ (المائدہ)

ط) سیاسی حقوق کی تحفظ کا حق:

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں
کو سیاسی حقوق کا حق حاصل ہے. کہ وہ
اپنے نمائندوں کو ووٹ کے ذریعے منتخب
اس کا مطلب یہ ہے. کہ اقلیتوں کو ووٹ
کا حق حاصل ہے. اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے
اقلیتوں کی سیٹوں پر الیکشن بھی لڑ سکتا ہے.
جس طرح پاکستان میں اقلیتوں کیلئے علیحدہ
سیٹیں مختص منتخب کی ہیں.

M T W T F S (11) تاریخ: ______

(C) مذہبی آزادی کا حق:

اقلیتوں کو اسلامی ریاست میں یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی آزادی سے اپنی مذہب کو چن سکیں۔ اور ان پر کوئی زبردستی نہیں ہوگی کہ وہ اپنا مذہب تبدیل کر سکیں۔

لا اکراہ فی الدین

دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ (البقرہ)

اس کے ساتھ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ ہر کسی کی اپنی مرضی ہے کہ وہ اپنے لئے کونسا راستہ منتخب کرتا ہے۔ کیونکہ انسان کو ضمیر میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اشارہ ہے۔

لکم دینکم ولی دین

تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا دین (الکفرون)

(D) عزت و شہرت کی تحفظ کا حق:

اقلیتوں کی عزت و شہرت کی تحفظ

کرنا ایک اسلامی ریاست کی ذمہ داری ہے کہ
وہ ان کی ذاتی اور گھریلوں زندگی کی عزت
کرے۔ جس طرح ایک مسلمان کی عزت
کرنا ضروری ہیں۔ تو اسی طرح اسلامی ریاست
میں اقلیتوں کی عزت کرنا بھی ضروری ہے
اس کے ساتھ ساتھ ان کی مذہبی تہواروں
کی بھی قدر کرنا چاہیے۔

وتعز من تشاء وتذل من تشاء

اور جسے چاہیے عزت دے اور جسے
چاہیے ذلت دے (آل عمران)

(e) پبلک سہولیات سے استفادہ حاصل کرنے کا حق:

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو
پبلک سہولیات سے استفادہ حاصل کرنے کا
حق ہے۔ پبلک سہولیات جیسے کہ تعلیمی
ادارے، ہسپتال، روڈ، بجلی کا استعمال
وغیرہ میں کا حق حاصل ہیں۔ اس کے
ساتھ وہ تعلیم بھی حاصل کرسکتے ہے کیونکہ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں پر علم حاصل

حاصل کرنا فرض کر دیا گیا ہیں۔

حدیث :

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم.

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں .

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کی حیثیت :

انسانیت کی وقار کی ضمانت :

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے جو انسانیت کی وقار کی ضمانت کو یقینی بنانے کیلئے کوشش کرے گا۔ کیونکہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اقلیت ہو یا عام عوام ہو۔ ریاست اس کو بوجھ نہ سمجھے اور اس کی حقوق کی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو عزت بخشی ہے۔ کہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم ہو سب کی عزت اور وقار کا خیال رکھا جائے۔

ولقد کرمنا بنی آدم.

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی ہے..

(سورۃ اسرائیل)

⑤ ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت:

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو ایک شہری کی حیثیت حاصل ہے۔ کہ وہ اپنی ملک و قوم کے قوانین و دستاویزات کا احترام کرے۔ اور شعائرِ اسلام کا بھی احترام کرے۔ اس کے ساتھ ملک و قوم کی دفاع کیلئے کوشش کرنا بھی ضروری ہیں۔ اس کے برعکس اسلامی ریاست اقلیتوں کو یکساں حقوق دینے کی کوشش کرے گا۔

ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے ایک یہودی کو دیکھا جو اندھا تھا۔ تو آپؓ نے اس کے لیے بیت المال میں ماہانہ وظیفہ مقرر فرمادیا۔

خلاصہ بحث:

دنیا میں اسلام واحد ایسا دین ہے۔ جو مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کی حقوق کی تحفظ کا حکم دیتا ہے۔ اور اس کی حقوق کو دوسروں کی مداخلت سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اسلام نے اقلیتوں کو زندگی، مال، مذہبی آزادی، سیاسی حقوق اور ان کی عزت و شہرت کی تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایات دی ہیں۔